السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں تیراکی تالاب میں گارڈ کی حیثیت سے کام کرتا ہوں۔ میرا کام ڈوبتے ہوئے لوگوں کو بچانا ہے۔ تیرنے والوں میں مرد بھی ہیں اور زیادہ عورتیں ہیں جو تیراکی کا مختصر لباس پہن کر تیرتی ہیں، کیا یہ کام میرے لیے جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت جو مردوں کی موجودگی میں تیرنے کے لیے آتی ہیں، بہت بڑے منکر کا ارتکاب کررہی ہیں۔ بہتر صورت تو یہی ہے کہ وہ عورتوں کے ساتھ مخصوص تالابوں میں جائیں جہاں صرف خواتین گارڑ زہی ہوں۔ سائل کے سوال سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کی مراد غیر مسلم عورتوں سے ہے جن کے پاس شرم وحیا کا اسلام تصور سرے سے موجود نہیں ہے لیکن ایک مسلمان مرد کا ایسی جگہ ملازمت کرنا جہاں عورتیں اپنے اختیار ارادہ کے ساتھ مختصر اور بے حیا لباس میں آکر تیراکی کریں اور جہاں مرد گارڈ کو ہر وقت ان پر نظر رکھنا مطلوب ہو، شرعاً صحیح نہیں ہے۔ نہ صرف یہ کہ اس کام میں ایک منکر کے ساتھ تعاون ہوتا ہے بلکہ ہر وقت ایک دوسرے منکر کا بھی ارتکاب ہوتا ہے اور وہ ہے کہ خواتنی کو نیم برہنگی کی حالت میں دیکھتے رہنا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

حلال وحرام کے مسائل، صفحہ:366

محدث فتویٰ